



دی۔ی ترقیات کی وزارت

دی۔ی ترقیات کے سلسلے میں مؤثر اقدامات کیلئے 144 ایوارڈز تقسیم

Posted On: 19 JUN 2017 4:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 جون، دی۔ی ترقیات کی وزارت نے 19 جون 2017 کو ایک تقسیم ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں دی۔ی ترقیات کی وزارت کے ذریعے نافذ کئے جارہے مختلف راموں کی حصولیابیوں کی نمائش کی گئی۔ اس تقریب میں ان ریاستوں، اداروں اور سرکاری عملے کو جنہوں نے مختلف اسکیموں کے تحت قابل تعریف کام کیا ہے، ان میں انعامات سے نوازا گیا۔ جیو-منریگا کے تحت آبی تحفظ سے متعلق ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مدھی۔ پردیش کی ایک سو سالہ قیامی خاتون جدیا بانی کے تعمیر شدہ مکان اور گلورکار شان کے ذریعے پی ایم جی ایس وائی کے تعلق سے گائے گئے ایک اڈیو ویزول نغمے کی بھی نمائش کی گئی۔ دی۔ی ترقیات کے وزیر نے منریگا سے متعلق ریوں پر مرکوز ایک موبائل ایپ بھی لانچ کیا ہے۔ ی۔ موبائل ایپ منریگا پروگرام کے مختلف پ۔ لوؤں سے متعلق اطلاعات دستیاب کرانے کی ا۔ لیت رکھتا ہے۔ دی۔ی ترقیات کا محکمہ۔ اپنے پروگراموں میں اطلاعات اور خلائی ٹیکنالوجی کا بکثرت استعمال کرتا ہے اور میری سڑک اور آواس موبائل ایپ کے بعد جن۔ منریگا ش۔ ریوں پر مرکوز اقدامات پر مشتمل ایک تیسرا موبائل ایپ ہے۔

مختلف پروگراموں کے تحت مجموعی طور پر 144 ایوارڈ تقسیم کئے گئے۔ منریگا کے تحت روزی روٹی کمانے کے پائیدار ذرائع، شفافیت اور جواب دہی، آدھار کی تیاری، کنورژن اور جیو-منریگا کے سلسلے میں ایوارڈز دیئے گئے۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت سب سے زیادہ دی۔ی سڑکوں کیلئے پ۔ ار کو اور غیر روایتی تعمیراتی میٹریل کے استعمال کیلئے مدھی۔ پردیش کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ریانہ، گجرات اور کرناٹک کو پی ایم جی ایس وائی (مرحلہ۔ ایک اور دو) کے 95 فیصد سے زیادہ ا۔ داف کی تکمیل کیلئے خصوصی انعام سے نوازا گیا۔ پی ایم اے وائی-جی کے تحت ان ریاستوں کو ایوارڈ سے نوازا گیا جنہوں نے مختلف معیارات کے معاملے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان میں سینٹرل بلاڈنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، روزکی شامل ہے جو مکانوں کی نقشہ سازی کے سلسلے میں تکنیکی تعاون دستیاب کرنا ہے۔ اسی طرح سے تکنیکی تعاون کیلئے دی۔ی ترقیات کے محکمے کی این آئی سی ٹیم اور جدت طرازانہ۔ تکنیک کے استعمال میں قابل قدر تعاون کیلئے یو این ڈی پی کے مشیر اور بزرگ ش۔ ری ڈاکٹر پریمر کمار کو بھی نوازا گیا۔ وہ ضلع کلکٹر جنہوں نے پی ایم اے وائی-جی مکانات کی سب سے زیادہ تعداد میں تعمیر مکمل کرائی، ان میں بھی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایک ا۔ م بات ہے کہ ان 9 ضلع کلکٹروں میں سے پانچ ضلع کلکٹر اڈیشہ۔ میں۔

نیشنل ریسورس تنظیموں، ریاستی دی۔ی روزگار مشنوں اور پنجاب نیشنل بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، ال۔ آباد بینک، انڈین اوورسیز بینک، یو کو بینک، سینٹرل بینک آف انڈیا اور آئی سی آئی سی ی بینک کو ایوارڈ دیئے گئے۔ مختلف زمروں کے تحت جن ریاستوں کو ایوارڈ سے نوازا گیا ان میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، کیرالہ، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مدھیہ۔ پردیش، راجستھان، پ۔ ار، کرناٹک اور مغربی بنگال کے نام شامل ہیں۔ فروغ۔ نرمندی زمرے کے تحت پ۔ ترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ریاستوں، پ۔ ترین چیمپئن آجریں اور پ۔ ترین تربیتی شراکت داروں کو ایوارڈس دیئے گئے۔ میں۔

ننل رورل لائیوٹی۔ وڈ مشن کی ا۔ م حصولیابیوں کے سلسلے میں ایک پرنٹیشن بھی دیا گیا جسے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف رورل منیجمنٹ، آئندہ نے تیار کیا تھا۔ اس تجزیاتی رپورٹ میں اس پروگرام کے مضبوط پ۔ لوؤں کو نمایا کیا گیا اور اس پروگرام کو مزید مضبوط کرنے اور اسے پورے ملک میں وسعت دینے کیلئے متعدد مشورے پیش کئے گئے۔

ی۔ی ترقیات کے وزیر مملکت جناب رام کریال یادو نے ایوارڈز حاصل کرنے والوں کو مبارک باد دی اور دی۔ی ترقیات سے متعلق پروگراموں کے کامیاب نفاذ کیلئے ادارہ جاتی شراکت داری کے رول کو نمایا کیا ہے۔ دی۔ی ترقیات کے وزیر مملکت جناب نریندر سنگھ تومر نے ایوارڈ یافتگان کو مبارک باد دی۔ انہوں نے اس پروگرام کے نفاذ میں حکومت کے ذریعے کی گئی بڑی تبدیلیوں کو نمایا کیا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ حکومت نے منریگا کی تشکیل نو کے عمل کی تکمیل کر لی ہے۔ دی۔ی غریبوں کے وسائل جاتی بنیادوں کو تقویت دینے کیلئے بارش کے پانی کو جمع کرنے، پانی کے تحفظ اور زراعت نیز اس سے متعلق سرگرمیوں کے لئے سرمایہ کاری سلسلے وار طریقے سے کی جاری ہے۔ پی ایم اے وائی-جی اور سی ایم جی ایس وائی کے تحت 2019ء ا۔ داف کا تعین کیا گیا ہے اور ان ا۔ داف کی تکمیل کیلئے ریاستوں کو مالی امداد دستیاب کرانے کیلئے حکومت مکمل طور پر پابند عہد ہے۔ انہوں نے موبائل پلیکشنوں کے ذریعے پروگراموں کی نگرانی اور اس سلسلے میں ش۔ ریوں کا ڈیٹا حاصل کرنے میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا۔ جناب تومر نے محکمے کے مختلف پروگراموں کے تحت روزگار کی تخلیق کا ذکر کیا۔ خاص طور پر انہوں نے دی۔ی نوجوانوں کو با۔ تر بنانے اور ان کیلئے۔ نرمندانہ روزگار کے مواقع کی تخلیق پر ہشی ڈالی۔ انہوں نے دی۔ی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو جن چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا اور ریاستوں حکومتوں، سرکاری ا۔ لکاروں اور دیگر متعلقین سے اپیل کی کہ وہ ان چیلنجوں پر قابو پانے اور دی۔ی ات میں رہنے والے لوگوں کو ب۔ تر س۔ ولتیں دستیاب کرانے کیلئے مل جل کر کام کریں۔

(م۔ن۔م۔ق۔ر۔ 19-06-2017)

U-2809,

(Release ID: 1493218) Visitor Counter : 2

